السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر یہ دیکھتے ہیں کہ دیواروں پر ایک طرف لفظ ''اللہ'' لکھا ہوتا ہے اور دوسری طرف لفظ ''محمد'' یا چارٹوں، کتابوں یا قرآن مجید کے بعض نسخوں پر اس طرح لکھا ہوتا ہے تو کیا اس طرح ان الفاظ کا لکھنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان الفاظ کا اس طرح لکھنا صحیح نہیں ہے کیونکہ اس طرح گویا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے شریک اور مساوی بنا دیا گیا۔ اگر کوئی ان الفاظ کو اس طرح لکھا ہوا دیکھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ ان کا مسمّٰی کون ہے تو وہ ان دونوں کو مساوی اور مماثل سمجھے گا، لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کو حذف کر دینا واجب ہے اور اب رہ گیا اللہ کا اسم پاک تو اس کلمے کو صوفیاء ذکر کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''اللہ، اللہ، اللہ، لہٰذا اسے بھی حذف کر دیا جائے، تو پتہ یہ چلا کہ اس طرح دیواروں اور چارٹوں وغیرہ پر ''اللہ'' اور ''محمد'' کے الفاظ نہ لکھے جائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 179

محدث فتویٰ